



سوال

(407) عورت کالپنے سے بڑی عمر کے مرد کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی ہو جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت ایک ایسے مرد سے نکاح کرنے پر راضی ہوگئی جو اس سے عمر میں بڑا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں آپ کا خط ملا جس میں آپ نے یہ ذکر کیا ہے کہ آپ کو اپنی عمر سے چھوٹی لڑکی کے ساتھ نکاح کا اتفاق ہو رہا ہے۔ اور اس کی عمر اکیس سال ہے جب کہ آپ کی عمر باون سال ہے اور اس نے آپ سے موافقت کر لی ہے اور وہ اس کے گھر والے اس پر راضی ہیں بعض لوگوں نے اس شادی پر اس لڑکی کے آپ سے کم سن ہونے کی وجہ سے اعتراض کیا ہے اور آخر تک جو آپ نے خط میں وضاحت کی میں نے اس کو پڑھا۔

پس اس کا جواب یہ ہے: اگر عورت راضی ہے اور وہ عاقلہ اور سمجھدار ہے اور اس کے اولیاء راضی ہیں اور آپ اس کے کفو ہیں تو اس میں کوئی شرعی مانع نہیں جو اس شادی سے روکتا ہے اور جو اس پر اعتراض کر رہا ہے وہ غلطی پر ہے۔ (محمد بن ابراہیم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 349

محدث فتویٰ